سوالات مختصر المعانی از علم البیان

درجہ خامسہ

سلسلہ نمبر 2

مرتب محمد گل ریز مصباحی بریلی شریف

جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور

رابطہ نمبر 8057889427

سوالات مختصر المعانی ,از الفن الثانی علم البیان

تمام سنی مدارس اور جامعات المدینہ میں درس نظامی میں بہت ساری کتابیں پڑھائی جاتی ہیں کچھ کتابیں ایسی ہیں جو تمارین اور مشقوں پر مشتمل ہوتی ہیں جن کے حل سے سبق کافی حد تک ذہن میں محفوظ ہوجاتا ہے لیکن بہت ساری ایسی کتابیں بھی ہیں جن میں تمارین اور مشقیں نہیں ہیں اس لیے ارادہ کیا کہ جو کتابیں تمارین سے خالی ہیں ان کے اسباق کو ششماہی اول ودوم میں تقسیم کر کے سوالات اس طرح بنائیں جائیں کہ طلبہ آسانی سے اسباق یاد کرسکیں اور یاد کرنے میں کوئی پریشانی نہ ہو اور سوالات اس طرح ہوں کہ پوری کتاب کو محیط ہوں تاکہ کتاب کا نقصان نہ ہو اس سلسلے کی ایک کڑی درجہ خامسہ میں پڑھائی جانے والی علم بلاغت کی بہت مشہور کتاب **مختصر المعانی** سے ششماہی ثانی میں متعیّنہ اسباق کے سوالات پیش خدمت ہیں ان کے ذریعہ اسباق کو کم وقت میں یاد کرسکتے ہیں اور درس گاہ میں سن بھی سکتے ہیں۔

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف یوپی۔
خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور
Mob no:Whatsapp :.+918057889427

الفن الثانی علم البیان

سوال:(۱)۔علم بیان کی تعریف کرتے ہوئے مثال بھی دیں اور یہ بتائیں کہ اسے علم بدیع پر مقدم کیوں فرمایا؟

سوال:(۲)۔اصل بلاغت میں کون سے علوم ہیں اور تابع کون سا علم ہے؟

سوال:(۳)۔علم بیان کا موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟

سوال:(۴)۔مصنف علیہ الرحمۃ نے علم بیان کی تعریف میں اختلاف کو وضوح سے کیوں مقید فرمایا؟

سوال:(۵)۔اور تعریف میں موجود المعنٰی الواحد میں الف لام کون سا ہے؟

سوال:(۶)۔دلالت کی تعریف کرتے ہوئے یہ بتائیں کہ دال کسے ہیں اور مدلول کسے کہتے ہیں؟

سوال:(۷)۔دلالت مطابقی،تضمنی اور التزامی کی تعریف مع مثال بیان کریں؟

سوال:(۸)۔دلالت کی قسموں کا نام رکھنے میں اہل بلاغت کی اصطلاح منطقیوں کی طرح ہے یا کچھ الگ ہے؟

سوال:(۹)۔مصنف علیہ الرحمۃ نے آخیر کی دونوں تعریف میں ماوضع کی قید کیوں نہیں لگائی جبکہ سورج بول کر جرم تضمنی مراد لیں، یا شعاع التزامی مراد لیں پھر بھی معنی موضوع لہ مطابقی پر تضمنی اور التزامی بغیر وضع کے اعتبار سے صادق آرہا ہے اس کی پوری تشریح کتاب کے مطابق کریں؟

سوال:(۱۰)۔دلالت التزامی کی تعریف میں لزومی ذہنی کی شرط ہے یا خارجی کی اگر خارجی مانیں تو کیا خرابی ہے؟

سوال:(۱۱)۔مناطقہ اور اہل بیان کا دلالت التزامی کی تعریف میں لزومی ذہنی کے متعلق کیا اختلاف ہے؟

سوال:(۱۲)۔آپ نے کہا کہ اگر سامع عالم بالوضع ہے تو دلالت مطابقی میں تفاوت فی الفہم ناممکن ہے یہ ہمیں تسلیم نہیں کیوں کہ ہوسکتا ہے کسی چیز کے وسائط زیادہ ہوں اگر چہ وہ عالم بالوضع ہے لیکن بعض کی طرف ذہن جلدی جاتا ہے بعض کی طرف دیر میں تو اس طرح جس کی طرف ذہن جلدی جاتا ہے اس پر دلالت اوضح ہوگی اور جس کی طرف دیر میں جاتا ہے اس پر خفی ہوگی؟

سوال:(۱۳)۔دلالت التزامی میں لزوم کو ذہنی کے ساتھ مقید کرنا کس فائدے کے لیے ہے؟

سوال:(۱۴)۔عمٰی (اندھے) کی تعریف بیان کریں؟

سوال:(۱۵)۔وَلَوْ لِاعْتِقَادِ المُخَاطَبِ بِعُرْفٍ او غَیْرِہٖ اس عبارت کی وضاحت کریں؟

سوال:(۱۶)۔معنی واحد کو مختلف طریقوں سے ادا کرنا جو وضوح اور خفا میں مختلف ہوں یہ چیز دلالت مطابقی میں کیوں نہیں آتی؟

سوال:(۱۷)۔مصنف نے متن میں لَمْ یَکن کُلُّ واحِدٍ کہالَمْ یَکُنْ وَاحِدٌ مِنْھُمَا کیوں نہیں کہا؟

سوال:(۱۸)۔آپ نے کہاأنَّ السَّامِعَ اِنْ کَانَ عَالِمًا بِوَضْعِ الالفَاظِ لَمْ یَکُنْ بَعْضُھا وَاضِحُ الدَّلَالَۃِ مِنْ بَعْضٍ اگر سامع عالم بالوضع ہو تو دلالت مطابقی میں تفاوت فہم ناممکن ہے ہمیں یہ تسلیم نہیں بلکہ اس صورت میں بھی تفاوت فی الفہم ہوتا ہے؟

سوالات مختصر المعانی، از الفن الثانی علم البیان

سوال:(١٩)۔آپ کا یہ کہنا کہ شئ کی دلالت جز پر اوضح ہوتی ہے اور جزء الجز پر غیر اوضح ہوتی ہے غلط ہے بلکہ معاملہ اس کے بر عکس ہے کیوں کہ فہم جز فہم کل پر مقدم ہوتا ہے اور جو اسبق فی الفہم ہو وہی اوضح ہوتا ہے لہذا جسم پر انسان کی دلالت واضح ہوگی اور جسم پر حیوان کی دلالت غیر واضح ہوگی ؟

سوال:(٢٠)۔مجاز اور کنایہ کی تعریف کرتے ہوئے دونوں کے درمیان فرق بیان کریں ؟

سوال:(٢١)۔علم بیان نام ہے معنی کو وضوح اور خفا کے اعتبار سے مختلف طریقوں سے لانے کا اور یہ بات حاصل ہوتی ہے دلالت عقلیہ کے ذریعہ اور اس جگہ دلالت عقلیہ منحصر ہے مجاز اور کنایہ میں پس اس فن کا مقصود ان دونوں میں منحصر ہوگا اور اس وقت اس فن کا مقصود ہونے میں دونوں برابر ہوں گے نیز مصنف کے نزدیک ملزوم سے لازم کی طرف منتقل ہونے میں بھی مجاز اور کنایہ برابر ہیں تو جب دونوں برابر ہیں تو مجاز کو کنایہ پر کیوں مقدم کیا اور اس کا بر عکس کیوں نہیں کیا؟

سوال:(٢١)۔مصنف نے فرمایا کہ مجاز کنایہ کے جز کے مانند ہے یہ نہیں فرمایا کہ مجاز کنایہ کا جز ہے ایسا کیوں ؟

سوال:(٢٢)۔جب اس فن کا مقصود باب مجاز اور باب کنایہ میں منحصر ہے اور مجاز وضعًا تقدیم کا مستحق ہے تو پھر اس فن میں تشبیہ کا ذکر کیوں کیا اور وہ بھی مقدم کر کے ؟

سوال:(٢٣)۔تشبیہ لغوی یہ ہے کہ ایک امر کی دوسرے امر کے ساتھ کسی معنی میں مشارکت پر دلالت کرنا ہے اس پر اعتراض یہ ہے کہ تشبیہ کی تعریف دلالت کے ساتھ کرنا درست نہیں کیوں کہ تشبیہ متکلّم کا فعل ہے اور دلالت لفظ کی صفت ہے ؟

سوال:(٢٤)۔رکن اسے کہتے ہیں جو شئ کی حقیقت میں داخل ہو اور اس حقیقت کا جز ہو اور امور اربعہ کی حقیقت الدلالة علی مشارکة امر لامر فی معنی ہے اور یہ متکلّم کا فعل ہے اور ان امور اربعہ میں سے کوئی اس حقیقت کا جز نہیں ہے تو ان کو ارکان تشبیہ قرار دینا کیسے درست ہوگا ؟

سوال:(٢٥)۔طرفین دونوں حسی ہوں تو اس طرح حواس ظاہرہ کے ذریعہ ہر ایک کی مثال پیش کریں ؟

سوال:(٢٦)۔اَلْعِلْمُ کَالْحَیَاۃِ ان دونوں کے درمیان وجہ تشبیہ ادراک کی جہت ہے یا نفس ادراک کتاب کی روشنی میں بیان کریں ؟

سوال:(٢٧)۔مصنف کا کلام اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ امر محسوس کو امر معقول سے تشبیہ دینا جائز ہے حالانکہ ہمیں یہ بات تسلیم نہیں ہے یعنی ہمارے نزدیک یہ تشبیہ جائز نہیں ہونی چاہیے کیوں کہ محسوس معقول کے مقابلہ میں اقوی ہوتا ہے اور اقوی اضعف کے مشابہ نہیں ہوتا ہے اور جب اقوی اضعف کے مشابہ نہیں ہوتا ہے تو اقوی یعنی امر محسوس کو امر معقول سے تشبیہ دینا کیسے جائز ہوگا نیز محسوس کو معقول کے ساتھ تشبیہ دینا فرع کو اصل اور اصل کو فرع بنا دینا ہے اور یہ مطلقًا ناجائز ہے ؟

سوال:(٢٨)۔طرفین کے اعتبار سے تشبیہ کی پندرہ قسمیں ہیں (١) طرفین یعنی مشبہ اور مشبہ بہ دونوں حسی ہوں (٢)۔دونوں عقلی ہوں۔(٣)۔دونوں خیالی ہوں (٤)۔دونوں وہمی ہوں۔(٥)۔دونوں وجدانی ہوں۔(٦)۔ایک حسی اور ایک عقلی ہو۔(٧)۔ایک حسی اور ایک خیالی ہو۔(٨)۔ایک حسی اور ایک وہمی ہو۔(٩)۔ایک حسی اور ایک وجدانی ہو۔(١٠)۔ایک عقلی اور ایک خیالی ہو۔(١١)۔ایک عقلی اور ایک وہمی ہو۔(١٢)۔ایک عقلی اور ایک وجدانی ہو۔(١٣)۔ایک خیالی اور ایک وہمی ہو۔(١٤)۔ایک خیالی اور ایک وجدانی ہو۔(١٥)۔ایک وہمی اور ایک وجدانی ہو۔لیکن مصنف نے تقسیم کا جو انداز اختیار کیا ہے اماحسیان، عقلیان، اور مختلفان اس کے تحت یہ قسمیں نہیں آتی ہیں کیوں کہ حواس کا مطلب ہے کہ وہ حواس ظاہرہ میں سے کسی کے ذریعہ مدرک ہو اور عقلی جس کا مطلب یہ ہے کہ قوت عاقلہ کے ذریعہ مدرک ہو حالانکہ بعض مشبہ اور مشبہ بہ ایسے ہوتے ہیں جو نہ قوت عاقلہ کے ذریعہ مدرک ہوتے ہیں اور نہ حواس ظاہرہ کے ذریعہ مثلاً وجدانیات، وہمیات اور خیالات ؟

سوال:(٢٩)۔عقلی محض اور غیر محض کی تعریف کریں ؟

سوال:(٣٠)۔جب عقلی محض موجود اور وہمی معدوم ہوتی ہے تو وہمی بلا شبہ عقلی سے ممتاز ہے اور الگ ہے لیکن سوال یہ ہے کہ جب وہمی عقلی سے ممتاز ہے اور الگ ہے تو وہمی عقلی میں کیسے داخل ہوگی ؟

سوال:(٣١)۔لذت والم جو وجدانی ہیں وہ حواس ظاہرہ میں داخل ہیں یا نہیں اگر نہیں تو کیوں ؟

سوال:(٣٢)۔لذت والم جو وجدانی ہیں وہ عقلیات محضہ سے ہیں یا نہیں اگر نہیں تو کیوں ؟

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف Mob:Whatsapp:+918057889427

سوالات مختصر المعانی ,از الفن الثانی علم البیان

سوال:(۳۳)۔لذت والم حسی یعنی وجدانی اور عقلی کے درمیان میں فرق کیا ہے ؟

سوال:(۳۴)۔وجہ شبہ جب طرفین کی حقیقت سے خارج نہ ہو تو اس کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں مع مثال بیان کریں ؟

سوال:(۳۵)۔وجہ شبہ جب طرفین کی حقیقت سے خارج ہوں تو اس کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی قسمیں ہیں ؟

سوال:(۳۶)۔حقیقیہ کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں ؟

سوال:(۳۷)۔مقدار کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں ؟

سوال:(۳۸)۔خط، سطح، جسم تعلیمی اور نقطہ کیا ہے ؟

سوال:(۳۹)۔حرکت اور شکل کی تعریف کیا ہے ؟

سوال:(۴۰)۔مصنف کا مقادیر اور حرکات کو کیفیت کے قبیل سے شمار کرنا تسامح کیسے ہے اور اس کا جواب کیا ہے ؟

سوال:(۴۱)۔سمع، بصر، شم، ذوق، لمس ان سب کی تعریف مع مثال بیان کریں ؟

سوال:(۴۲)۔حواس ظاہرہ میں سے کونسی قوت پورے بدن میں سرایت کیے ہوئے ہے ؟

سوال:(۴۳)۔حواس ظاہرہ میں سے کونسی کیفیات اوائل ملموسات سے ہیں ؟

سوال:(۴۴)۔خشونت، لین، صلابت، خفت اور ثقل کی تعریف بیان کریں ؟

سوال:(۴۵)۔قوت لامسہ سے اور کن کن کیفیات کا ادراک کیا جاتا ہے ؟

سوال:(۴۶)۔حقیقیہ کی دوسری قسم کونسی ہے ؟

سوال:(۴۷)۔ذکا، علم، غضب، حلم، ملکہ کی تعریف بیان کریں ؟

سوال:(۴۸)۔اضافیہ کی تعریف اور مثال بیان کریں ؟

سوال:(۴۹)۔اعتباری اور نسبی کی تعریف مع مثال بیان کریں ؟

سوال:(۵۰)۔اَلنَّحْوُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ میں وجہ تشبیہ کیا ہے، نیز درست وجہ تشبیہ کیا ہوگی ؟

سوال:(۵۱)۔وجہ شبہ کی دوسری تقسیم وجہ شبہ واحد ہوگی، مرکب بمنزلۃ الواحد ہوگی، یا متعدّد ہوگی، ان تینوں کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں مع مثال بیان کریں ؟

سوال:(۵۲)۔ترکیب حقیقی اور ترکیب اعتباری میں کیا فرق ہے ؟

سوال:(۵۳)۔وجہ شبہ واحد حسی کی کل کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی مثال بھی پیش کریں ؟

سوال:(۵۴)۔وجہ شبہ واحد اور بمنزلۃ الواحد دونوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں، حسی اور عقلی اور یہ بات مسلم ہے کہ وجہ شبہ طرفین میں مشترک ہونے کی وجہ سے مشترک فیہ ہے اور جو مشترک فیہ ہو وہ کلی ہوتا ہے کیوں کہ جزئی کے مفہوم میں شرکت کا واقع ہونا محال ہے اور یہ بات بھی مسلم ہے کہ جو حسی ہوگا وہ کلی نہیں ہوگا، کیوں کہ حسی کلی نہیں ہو سکتا تو وہ مشترک فیہ بھی نہیں ہو سکتا اور جب مشترک فیہ بھی نہیں ہو سکتا تو وجہ شبہ بھی نہیں ہو سکتا اور جب ایسا ہے تو حسی کو وجہ شبہ نہیں ہونا چاہیے حالانکہ مصنف نے وجہ شبہ کی دو قسمیں ذکر کی ہیں ایک حسی دوم عقلی ؟

سوال:(۵۵)۔وجہ شبہ واحد عقلی کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں مع مثال بیان کریں ؟

سوال:(۵۶)۔بعض مثالوں میں مثلاً عراء عن الفائدہ اور استطابت النفس کو وجہ شبہ واحد کی منزل میں بنانے میں تسامح ہے کیوں کہ ہمارا کلام وجہ شبہ واحد عقلی میں ہے اور عراء عن الفائدہ میں الفائدہ کے ساتھ اور استطابت النفس میں نفس کے ساتھ مقید ہونے کی وجہ سے ترکیب میں کیا شائبہ پیدا ہو گیا ہے ؟

سوال:(۵۷)۔شارح نے اس جگہ وجہ شبہ مرکب حسی کی طرفین کو مفرد اور مرکب کی طرف تقسیم کیا ہے لیکن حسی اور عقلی کی طرف تقسیم نہیں کیا ہے اس کی کیا وجہ ہے ؟

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف Mob:Whatsapp:+918057889427

سوال:(۵۸)۔وجہ شبہ واحد حسی کی طرفین کو مفرد اور مرکب کی طرف تقسیم کیوں نہیں کیا؟

سوال:(۵۹)۔وجہ شبہ مرکب حسی پہلی قسم جس کے طرفین مفرد ہوں جیسے وَقَدْ لَاحَ فِي الصُّبْحِ الثُّرَ يَا كَمَا تَرَي اس شعر کو مکمل کریں اور طرفین کے مفرد ہونے اور وجہ شبہ کے مرکب حسی ہونے کی تعیین کریں؟

سوال:(۶۰)۔وجہ شبہ مرکب حسی دوسری قسم جس کے طرفین مرکب ہوں جیسے كَأَنَّ مُثَارَ النَّقْعِ فَوْقَ رُؤُوسِنَا اس شعر کو مکمل کریں اور طرفین کے مرکب اور وجہ شبہ کے مرکب ہونے کی تعیین کریں؟

سوال:(۶۱)۔وجہ شبہ مرکب حسی تیسری قسم جس کے طرفین مختلف ہوں مشبہ مفرد ہو اور مشبہ بہ مرکب ہو مثال اور محل استشہاد کے ساتھ بیان کریں؟

سوال:(۶۲)۔ وجہ شبہ مرکب حسی جس کے طرفین مختلف ہوں یعنی مشبہ مرکب ہو اور مشبہ بہ مفرد ہو مثال اور محل استشہاد کے ساتھ بیان کریں؟

سوال:(۶۳)۔وجہ شبہ مرکب حسی بدیع جو حرکت کے اقتران سے حاصل ہو اس کے کتنے اور کون کونسے طریقے ہیں؟

سوال:(۶۴)۔اَلشَمسُ كَالْمِرْ أَةِفِي كَفِّ الأَشَلِّ ۔اس مثال کی وضاحت کریں کہ وجہ شبہ کیسی ہے؟

سوال:(۶۵)۔چکی، رہٹ، اور تیر کی حرکت مرکب ہے یا نہیں اگر نہیں تو کیوں؟

سوال:(۶۶)۔كَأَنَّ الْبَرْقَ مُصْحَفُ نَارٍ اس مثال میں وجہ شبہ مرکب ہے یا نہیں اگر ہے تو ثابت کریں؟

سوال:(۶۷)۔وجہ شبہ جب بحالت سکون واقع ہو اسے اپنی کتاب کی روشنی میں مثال کے ساتھ ثابت کریں؟

سوال:(۶۸)۔وجہ شبہ مرکب عقلی کو مثال کے ساتھ کتاب کی روشنی میں بیان کریں؟

سوال:(۶۹)۔جب وجہ شبہ امور کثیرہ سے منتزع کی جائے تو سب کا خیال رکھنا ضروری ہے یا نہیں اگر بعض امور کو ترک کردیں تو کوئی خرابی لازم آئے گی یا نہیں؟

سوال:(۷۰)۔اَبَرَقَتْ لِقَوْمٍ عُطَاشٍ غَمَامَةٌ اس کا دوسرا ٹکڑا مکمل کریں اور پھر کتاب کی روشنی میں پوری بحث کریں۔

سوال:(۷۱)۔وجہ شبہ متعدّد حسی کی، وجہ شبہ متعدّد واحد عقلی، اور وجہ شبہ متعدّد مختلف کی مثالیں پیش کریں؟